جمعرات 22 اپریل 2004ء

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

C.P.L 29 ٹیلیفون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editoralfazl@hotmail.com

جمعرات 22 اپریل 2004ء، یکم ربیع الاول 1425 ہجری - 22 شہادت 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 87

دل جیت لئے اس نے محبت کی نظر سے

فتح مکہ کے دن ابوجہل کا بیٹا عکرمہؓ یمن بھاگ گیا۔ عکرمہ کی بیوی ام حکیم نے اسلام قبول کرلیا اور اپنے خاوند کو یمن سے جا کر لے آئی کہ رسول اللہؐ نے تمہیں امان دے دی ہے۔ جب وہ رسول اللہؐ کے سامنے پیش ہوا تو حضور نے بڑی خوشی سے اس کا استقبال کیا اور اس نے اسلام قبول کرلیا۔

(مؤطا امام مالک۔ کتاب النکاح باب نکاح المشرک حدیث نمبر:998 واسدالغابہ)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب لکھتے ہیں۔

عفو ودرگزر کا نمونہ اور دشمنوں کو معاف کرنے کی تعلیم کا عملی سبق جو حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کو دیا۔

اسی سلسلہ میں مجھے ایک اور واقعہ کا اضافہ بھی ضروری معلوم ہوتا ہے کیونکہ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ صرف معاف ہی نہیں کر دیا بلکہ مزید احسان اور لطف فرمایا۔ ہمارے ایک نہایت ہی دوست اور حضرت مسیح موعود کی راہ میں فدا شدہ بھائی حضرت حکیم فضل الدین کے ساتھ قادیان کے ایک جولاہا نے (جو ہمیشہ مقدمہ بازی کرنا ضروری سمجھتا تھا) ایک زمین کے متعلق مقدمہ بازی شروع کردی۔ وہ جگہ دراصل حضرت مسیح موعود ہی کی تھی حکیم فضل الدین صاحب کو دے دی گئی تھی۔ سو اس جولاہا نے حکیم صاحب مرحوم کے خلاف ایک مقدمہ دائر کر دیا۔ چونکہ حضرت اقدس پسند نہ فرماتے تھے کہ شرارتوں کا مقابلہ کیا جاوے آپ نے حکیم فضل الدین صاحب کو حکم دیا کہ جواب دہی چھوڑ دو۔ زمینوں کی پروا نہیں خدا تعالیٰ چاہے گا تو آپ ہی دے دے گا زمین خدا کی ہے۔ مرزا نظام الدین صاحب کو جب معلوم ہوا تو انہوں نے کہلا بھیجا کہ آپ اپنے حق کو تو چھوڑتے ہیں مجھے ہی زمین دے دیں اور میں قیمت بھی دے دوں گا۔ چنانچہ انہوں نے ایک پرامیسری نوٹ بھی لکھ کر بھیج دیا۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ مرزا نظام الدین صاحب ہی کو یہ ٹکڑا زمین کا دے دیا جاوے چنانچہ وہ قطعہ زمین کا دے دیا گیا۔ جو بعد میں مرزا صاحب موصوف نے ایک معقول قیمت پر حضرت کے ایک خادم کے ہاتھ فروخت کر دیا۔ مگر حضرت مسیح موعود نے کبھی اس زمین کی قیمت یا پرامیسری نوٹ کی رقم کا مطالبہ نہ فرمایا۔ اس لئے کہ آپ کی فطرت ہی میں احسان ومروت رکھی گئی تھی۔

یہ واقعہ ایسے وقت کا ہے کہ اس مقدمہ کی کل کارروائی ختم ہو چکی تھی حضرت مسیح موعود کو بھی فریق ثانی نے بطور شہادت طلب کرایا تھا اور اس طرح پر آپ کو اور آپ کی جماعت کو تکلیف رسانی میں کمی نہ کی تھی۔ مقدمہ کی حالت یہ تھی کہ اس میں اب حکم سنانا باقی تھا اور وہ ہمارے حق میں تھا۔ مگر آپ نے ایسے وقت میں اس زمین کو مرزا نظام الدین صاحب کے عرض کرنے پر ان کو دے دیا۔

امر واقعہ کے طور پر میں یہ لکھنے پر مجبور ہوں کہ سلسلہ کے ابتدائی ایام میں مرزا نظام الدین صاحب اور ان کے زیر اثر لوگوں کی وجہ سے ہماری جماعت کو ایسی تکالیف پہنچ چکی تھیں کہ قدرتی طور پر کوئی دنیادار ان کے مقابلہ میں ہوتا تو ان کی تکلیف اور ایذا رسانی کے لئے منتقمانہ طور پر جو چاہتا کرتا مگر نہیں حضرت مسیح موعود کو جب موقعہ ملا اور ان پر ایک اقتدار حاصل ہوا تو آپ نے معاف کر دیا۔

(سیرۃ مسیح موعود ص 125)

وصیت کرنے میں سبقت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''اس کام میں سبقت دکھلانے والے راستبازوں میں شمار کئے جائیں گے اور ابد تک خدا کی ان پر رحمتیں ہوں گی۔'' (الوصیت)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

داخلہ دارالاکرام احمدیہ ہوسٹل بیوت الحمد کالونی ربوہ

دارالاکرام احمدیہ ہوسٹل ربوہ میں چند سیٹوں پر داخلہ کیا جانا مقصود ہے۔ ان تمام والدین سے جو اپنے بچوں (طلباء) کی مرکز سلسلہ کے بہترین دینی ماحول میں تعلیم وتربیت کرنا چاہتے ہوں سے درخواست ہے کہ وہ بچوں کے تعلیمی کوائف کے ساتھ مطبوعہ فارم پر اپنی درخواستیں جلد از جلد نظارت تعلیم میں جمع کروا دیں۔ مطبوعہ درخواست فارم نظارت تعلیم سے دستیاب ہیں۔ (نظارت تعلیم)

ضرورت ہے

درج ذیل شعبوں میں تین سالہ ڈپلومہ ہولڈر اگر ٹیکسٹائل ملز میں ملازمت کے خواہشمند ہوں۔ تو اپنی درخواست تعلیمی اسناد کے ساتھ فوری بھجوائیں۔ بہتر ہو کہ خود رابطہ کریں۔ یہ فوری ضرورت ہے اس لئے بروقت رابطہ ہی مفید ثابت ہوگا۔ الیکٹریکل انجینئرنگ، مکینیکل انجینئرنگ، ٹیکسٹائل انجینئرنگ۔

(نظارت امور عامہ)

مریضوں کی دعائیں لیں

جہاں آپ کیلئے خدمت خلق کے اور بے شمار مواقع موجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کیلئے اور اپنے دل کی تسکین کیلئے نادار مریضوں کی خدمت کر کے ان کی دعائیں لیں جن کی خدمت کیلئے فضل عمر ہسپتال دن رات مصروف عمل ہے۔ معلوم نہیں کس مریض کی دعا ہی آپ کو دائمی خوشیوں کا وارث بنائے۔ آپ اپنی دعا اور صدقات سے ان کی مدد کریں اور اپنے عطیات مد ''امداد نادار مریضاں،، میں بھجوا کر دکھی انسانیت کی خدمت میں اپنا حصہ ڈالیں۔

خدا تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خدا کا فضل چاہئے

حضرت مسیح موعود کے پر معارف ارشادات

بدکاری فسق و فجور سب گناہ ہیں۔مگر یہ ضرور دیکھا جاتا ہے کہ شیطان نے جو یہ جال پھینکا ہے اس سے بجز خدا کے فضل کے کوئی نہیں بچ سکتا۔بعض وقت یونہی جھوٹ بول دیتا ہے مثلاً بازیگر نے دس ہاتھ چھلانگ ماری ہو تو محض دوسروں کو خوش کرنے کیلئے یہ بیان کر دیتا ہے کہ چالیس ہاتھ کی ماری ہے۔اس قسم کی شرارتیں شیطان نے پھیلا رکھی ہیں اس لئے چاہئے کہ تمہاری زبانیں تمہارے قابو میں ہوں۔ہر قسم کے لغو اور فضول باتوں سے پرہیز کرنے والی ہوں۔جھوٹ اس قدر عام ہو رہا ہے کہ جس کی کوئی حد نہیں۔درویش۔مولوی' قصہ گو،واعظ اپنے بیانات کو سجانے کیلئے خدا سے نہ ڈر کر جھوٹ بول دیتے ہیں۔اور اس قسم کے اور بہت سے گناہ ہیں جو ملک میں کثرت کے ساتھ پھیلے ہوئے ہیں۔ (ملفوظات جلد دوم ص265-266)

ابتلاء ضرور آتے ہیں تا کچوں اور پکوں میں امتیاز ہو اور مومنوں اور منافقوں میں بیّن فرق نمودار ہو اسی لئے خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے(-) یہ لوگ گمان کر بیٹھے ہیں کہ وہ صرف اتنا ہی کہنے پر نجات پا جائیں گے کہ ہم ایمان لائے اور ان کا کوئی امتحان نہ ہو۔یہ کبھی نہیں ہوتا۔دنیا میں بھی امتحان اور آزمائش کا سلسلہ موجود ہے جب دنیاوی نظام میں یہ نظیر موجود ہے تو روحانی عالم میں یہ کیوں نہ ہو۔بغیر امتحان اور آزمائش کے حقیقت نہیں کھلتی۔ آزمائش کے لفظ سے یہ بھی دھوکا نہ کھانا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کو جو عالم الغیب اور یعلم السرّ و المخفیّ ہے امتحان یا آزمائش کی ضرورت ہے اور بدوں امتحان یا آزمائش کے اس کو کچھ معلوم نہیں ہوتا ایسا خیال کرنا نہ صرف غلطی بلکہ کفر کی حد تک پہنچتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی عظیم الشان صفات کا انکار ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 376)

نور مجسم حسن کی کرنیں

خانۂ دل میں روشن ہے اس کی تصویر
نور بھری تحریر تھی جس کی من موہن تقریر
من کا باسی چپکے چپکے جا بیٹھا پردیس
دل کے در پہ ہلتی رہ گئی یادوں کی زنجیر
ہجر کی تُند و تیز ہوا میں ہر گل تھا بے حال
ہر بوٹا، ہر پتا بے کل، ہر غنچہ دلگیر
تختِ دل پہ اترا پھر سے اک سندر دلدار
اہلِ دل مسرور ہوئے، مسرور ہوئی تقدیر
عشق کی تازہ تر برکھا میں نکھری پیار کی رُت
باتیں بھی دلدار کی سوہنی صورت بھی تنویر
نور مجسم حسن کی کرنیں چشم تر میں روز
شیشۂ دل پہ قوس قزح سی، اک چھاپیں تصویر
عشق سمندر ایسا جادو، جو بھی ہو غرقاب
نکھری اس کی سندر ہستی اور بڑھی توقیر

ضیاء اللہ مبشرؔ

ہاتھ سے کام کرنے کی اہمیت

تحریک جدید کا سولہواں مطالبہ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کے متعلق فرمایا گیا۔اس سلسلے میں سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

''احباب کو چاہئے کہ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔سادہ کھائیں۔سادہ کپڑا پہنیں۔ دین کی خدمت کیلئے اپنے آپ کو پیش کریں۔''

(مطالبات صفحہ 118)

اس ضمن میں حضور نے حضرت مسیح موعود کا اور اپنا نیک نمونہ یوں بیان فرمایا:۔

''حضرت مسیح موعود.....کو میں نے بیسیوں دفعہ برتن مانجتے اور دھوتے دیکھا ہے۔''

نیز فرمایا۔

''اور میں نے بیسیوں دفعہ مانجے اور دھوئے اور کئی دفعہ رومال وغیرہ کی قسم کے کپڑے بھی''

(مطالبات صفحہ:121)

ہاتھ سے کام نہ کرنے کا نقصان بیان کرتے ہوئے فرمایا

''ہاتھ سے کام نہ کرنا کوئی معمولی بات نہیں اس سے بڑی بڑی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں اور اچھے اچھے خاندان برباد ہو جاتے ہیں اور پھر اس کے نتیجے میں غرباء ہمیشہ غربت کی حالت میں رہتے ہیں اور انہیں اپنی حالت میں تغیر کرنے کا موقعہ نہیں ملتا۔''

(مطالبات صفحہ:119)

احباب جماعت اور خصوصاً نوجوانوں سے درخواست ہے کہ وہ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق سعید عطا فرمائے۔ (وکیل المال اول)

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

تحریک وقف عارضی کی اہمیت اور برکات کے متعلق

حضرت خلیفة المسیح الثالث کے ارشادات

دو ہفتہ کے لئے وقف

''میں جماعت میں تحریک کرتا ہوں کہ وہ دوست جن کو اللہ تعالیٰ توفیق دے سال میں دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ دین کی خدمت کے لئے وقف کریں اور انہیں جماعت کے مختلف کاموں کیلئے جس جس جگہ بھجوایا جائے وہاں وہ اپنے خرچ پر جائیں۔ اور ان کے لئے وقف شدہ عرصہ میں سے جس قدر عرصہ انہیں وہاں رکھا جائے اپنے خرچ پر رہیں اور جو کام ان کے سپرد کیا جائے اسے بجالانے کی پوری کوشش کریں''

(الفضل 23 مارچ 1966ء)

کالج کے پروفیسر، سکول کے اساتذہ اور وقف عارضی

''کالجوں کے پروفیسر اور لیکچرار، سکولوں کے اساتذہ، کالجوں کے سمجھدار طلباء بھی اپنی رخصتوں کے ایام اس منصوبہ کے ماتحت کام کرنے کے لئے پیش کریں۔ سکولوں کے بعض طلباء بھی اس قسم کے بعض کام کرسکتے ہیں۔ کیونکہ سکولوں کے بعض طلباء ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنی صحت اور عمر کے لحاظ سے اس قابل ہوتے ہیں کہ اس قسم کی ذمہ داریاں ادا کرسکیں۔ ان کو بھی اپنے نام اس تحریک کے سلسلہ میں پیش کردینے چاہئیں۔ بشرطیکہ وہ اپنا خرچ برداشت کرسکتے ہوں''۔ (الفضل 23 مارچ 1966ء)

طالب علم اور وقف عارضی

''میں طالب علموں سے خاص طور پر کہتا ہوں کہ چونکہ گرمیوں کی چھٹیاں آرہی ہیں وہ ضرور وقف عارضی پر جائیں۔ ان کا علم بڑھے گا جہاں وہ جائیں گے وہاں کے لوگوں کے لئے انہیں نمونہ بننے کی کوشش کرنی پڑے گی۔ اور اگر نوجوان ان کے لئے نمونہ بنیں گے۔ تو ان پر بڑا اثر ہوگا کہ چھوٹی چھوٹی عمروں والے اس قسم کا کام کررہے ہیں''۔

(الفضل 12 فروری 1977ء)

ملازمین اور وقف عارضی

''جو دوست گورنمنٹ یا کسی ادارہ کے ملازم ہیں ان کو سال میں کچھ عرصہ کی رخصتوں کا حق ہوتا ہے وہ اپنی یہ رخصتیں اپنے لئے اپنوں کے لئے لینے کی بجائے اپنے رب کے لئے حاصل کریں اور انہیں اس منصوبہ کے ماتحت خرچ کریں''۔

(الفضل 23 مارچ 1966ء)

وقف عارضی کے متعلق جماعت کی ذمہ داری

''جماعت یا تو مجھے ایک ہزار مربی دے (یعنی ایک ہزار بچے مجھے دے دے جنہیں تربیت دے کر مربی بنایا جائے) اور یا ضرورت کے مطابق واقفین عارضی مہیا کرے..........''

''اگر آپ مجھے واقفین نہیں دیں گے یا خود وقف کے لئے آگے نہیں آئیں گے تو اللہ تعالیٰ اور سامان کر دے گا لیکن آپ اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے کیوں محروم ہو رہے ہیں''۔

(الفضل 2 نومبر 1966ء)

امراء اضلاع اور وقف عارضی

''..........امراء اضلاع کو اس طرف فوری توجہ دینی چاہئے...... امراء اضلاع' جماعت کے مستعد اور مخلص احباب کو اپنی ذمہ داری کی طرف متوجہ کریں تا زیادہ سے زیادہ احمدی اس مقصد (وقف عارضی) کے پیش نظر اور خدمت ...... کے لئے اپنے وقت کا ایک تھوڑا اور حقیر سا حصہ پیش کریں۔''

(الفضل 13 اپریل 1966ء)

پانچ ہزار واقفین کی ضرورت

''جماعت کو بڑے زور کے ساتھ اس طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ مجھے کم از کم پانچ ہزار واقفین کی ضرورت ہے جو ہر سال دو ہفتہ سے چھ ہفتہ کا عرصہ دین کی خدمت کے لئے وقف کریں''۔

(الفضل 2 نومبر 1966ء)

مجلس موصیان اور وقف عارضی

''موصی صاحبان کا ایک بڑا گہرا اور دائمی تعلق قرآن کریم سیکھنے، قرآن کریم کے نور سے منور ہونے، قرآن کریم کی برکات سے مستفیض ہونے اور قرآن کریم کے فضلوں کا وارث بننے سے ہے۔ اسی طرح قرآن کریم کے انوار کی اشاعت کی ذمہ داری بھی ان لوگوں پر عائد ہوتی ہے..........اس لئے میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ تعلیم قرآن اور وقف عارضی کی تحریکوں کو موصی صاحبان کی تنظیم کے ساتھ ملحق کردیا جائے اور یہ سارے کام ان کے سپرد کئے جائیں۔

اسی لئے آج میں موصی صاحبان کی تنظیم کا خدا کے نام اور اس کے فضل پر بھروسہ کرتے ہوئے اجرا کرتا ہوں۔ تمام ایسی جماعتوں میں جہاں موصی صاحبان پائے جاتے ہیں ان کی ایک مجلس قائم ہونی چاہئے۔ یہ مجلس باہمی مشورے کے ساتھ اپنے صدر کا انتخاب کرے۔ منتخب صدر جماعتی نظام میں سیکرٹری وصایا ہوگا۔ اور اس صدر کے ذمہ علاوہ وصیتیں کرانے کے یہ کام بھی ہوگا کہ وہ گاہے گاہے مرکز کی ہدایت کے مطابق وصیت کرنے والوں کے اجلاس بلائے۔ اس اجلاس میں وہ ایک دوسرے کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کریں جو ایک موصی کی ذمہ داریاں ہیں۔ یعنی اس شخص کی ذمہ داریاں جس کے متعلق اللہ تعالیٰ کی بشارت ہمیں یہ بتاتی ہے کہ خدا کے سارے فضلوں اور اس کی ساری رحمتوں اور اس کی ساری نعمتوں کا وہ وارث ہے''۔ (الفضل 10 اپریل 1969ء)

قرآن کریم کے انوار کی اشاعت کرنا

''قرآن کریم کے انوار کی اشاعت کرنا ہر موصی کا بحیثیت فرد اور اب موصیوں کی مجلس کا بحیثیت مجلس پہلا اور آخری فرض ہے۔ اور اس بات کی نگرانی کرنا کہ وقف عارضی کی سکیم کے ماتحت زیادہ سے زیادہ موصی احباب اور ان کی تحریک پر وہ لوگ حصہ لیں جنہوں نے ابھی تک وصیت نہیں کی''۔

(الفضل 10 اپریل 1969ء)

''وطن عزیز کا ہر طبقہ اور ملک کا ہر گوشہ اس نور کا محتاج ہے''۔

(الفضل 9 جون 1998ء)

وقف عارضی کا مقصد

''وقف عارضی کی جو تحریک ہے اس کا بڑا مقصد بھی یہ تھا اور ہے کہ دوست رضا کارانہ طور پر اپنے خرچ پر مختلف جماعتوں میں جائیں اور وہاں قرآن مجید سیکھنے سکھانے کی کلاسز کو منظم کریں اور منظم طریق پر وہاں کی جماعت کی اس رنگ میں تربیت ہوجائے کہ وہ قرآن کریم کا جؤا بشاشت سے اپنی گردن پر رکھیں اور دنیا کے لئے نمونہ بن جائیں''۔

(الفضل 14 مئی 1969ء)

وقف عارضی، نظام وصیت

''عارضی وقف کی تحریک جو قرآن کریم سیکھنے سکھانے کے متعلق جاری کی گئی ہے اس کا تعلق نظام وصیت کے ساتھ بڑا گہرا ہے''۔

(الفضل 10 اگست 1966ء)

وقف عارضی ہر احمدی کا فرض ہے

''وقف عارضی کی ضرورت بہت ہے۔ بات یہ ہے کہ جماعت کا ایک حصہ بھول گیا ہے کہ افراد جماعت خود مربی سلسلہ ہیں اور مربیوں کی تعداد میں جو تھوڑا سا اضافہ ہوا ہے وہ کافی نہیں۔ جماعت سمجھتی ہے کہ اصلاح وارشاد کا کام مربیوں کا ہے حالانکہ ہر احمدی کو بڑی توجہ کے ساتھ اصلاح وارشاد کا کام کرنا چاہئے۔ یہ توجہ پیدا کرنے کے لئے اور جماعت میں اصلاح وارشاد کا شوق پیدا کرنے کے لئے میں نے عارضی وقف کی سکیم جاری کی ہے۔ اس میں روحانی فوائد بھی ہیں اور جسمانی فوائد بھی''۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1966ء)

احمدی خواتین اور وقف عارضی

''یہ واقفین وفد کی شکل میں دو افراد پر مشتمل ہوتے ہیں۔ اس میں احمدی بہنیں بھی حصہ لیتی ہیں۔ ان کو باہر صرف اس صورت میں بھجوایا جاتا ہے جبکہ وہ خاوندوں کے ساتھ یا والد کے ساتھ یا اپنے بھائی کے ساتھ باہر جاسکیں۔ ورنہ ان سے اپنے ہی شہر یا قصبہ میں عورتوں کی تربیت وغیرہ کے کام لئے جاتے ہیں۔ تاکہ بہنیں بہنوں سے خدا کی رضا کی خاطر حسن معاملہ اور پیار کے تعلقات قائم کریں''۔

(الفضل 12 فروری 1977ء)

وقف عارضی اصلاح نفس کا ذریعہ ہے

''تحریک وقف عارضی کا دوسرا بڑا فائدہ یہ ہے کہ جو لوگ وقف عارضی پر جاتے ہیں ان کو اپنے نفس کا بعض پہلوؤں سے محاسبہ کرنا پڑتا ہے۔ جانے سے قبل انہیں اپنی بعض کمزوریوں کی طرف توجہ ہوجاتی ہے اور دعاؤں کی طرف ان کی توجہ مائل ہوجاتی ہے۔ یعنی وقف عارضی پر جانے کی جو تیاری ہے اس کا بڑا حصہ یہ ہے کہ وہ دعاؤں کی طرف متوجہ ہوتے اور اپنی دینی معلومات میں اضافہ کرتے یا انہیں تازہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور کچھ کتب اپنے ساتھ لے جاتے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں اور اپنی عقلوں اور کمزوریوں پر نگاہ رکھتے ہیں اور انہیں دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کے اندر یہ جذبہ پیدا ہوتا ہے کہ جب وہ دوسری جگہ جائیں تو لوگوں کے لئے نیک نمونہ بنیں، ان کے لئے ٹھوکر کا باعث نہ بنیں۔ چنانچہ وقف عارضی کے وفود نے دعاؤں کی برکات سے بہت فائدہ اٹھایا ہے''۔

(الفضل 12 فروری 1977ء)

ہر احمدی وقف عارضی کرے

''مربیوں کو بھی چاہئے اور عام عہدیداران کو بھی چاہئے بلکہ ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو۔ اس میں شک نہیں کہ یہ ایک قربانی کی راہ ہے اور یہ راہ تنگ ہے لیکن اس میں شک نہیں کہ قربانی کی راہوں پر چلے بغیر ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل نہیں کرسکتے''۔ (الفضل 27 اگست 1969ء)

وکلاء اور وقف عارضی

''بعض ایسے پیشے والے ہیں جن کو ان دنوں

چھٹیاں ہوتی ہیں مثلاً بعض عدالتیں بند ہو جاتی ہیں، وہاں جو احمدی وکیل وکالت کا کام کرتے ہیں۔ وہ بھی اپنی زندگی کے چند ایام اشاعت علوم قرآنی کے لئے وقف کر سکتے ہیں"۔ (الفضل 9 جون 1998ء)

واقفین عارضی کا کام

تعلیم القرآن کو منظم کرنا

"بڑے بڑے کام جو ان دوستوں کو (واقفین عارضی کو) کرنے پڑیں گے ان میں سے ایک تو قرآن کریم ناظرہ پڑھنے اور قرآن کریم باترجمہ پڑھنے کی جو مہم جماعت میں جاری کی گئی ہے اس کی انہیں نگرانی کرنا ہوگی اور اسے منظم کرنا ہوگا"۔ (الفضل 23 مارچ 1966ء)

غافل افراد کو چست کرنا

"دوسرے بہت سی جماعتوں کے متعلق ایسی شکایتیں بھی آتی رہتی ہیں کہ ان میں بعض دوست ایمانی لحاظ سے یا جماعتی کاموں کے لحاظ سے اتنے چست نہیں ہوتے جتنا ایک احمدی کو ہونا چاہئے ان دوستوں سے ایسے احباب کی اصلاح اور تربیت کا کام بھی لیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ وہ ایسی جماعتوں کے سست اور غافل افراد کو چست کرنے کی کوشش کریں"۔ (الفضل 23 مارچ 1966ء)

باہمی جھگڑوں کو نپٹانا

"اچھا احمدی ہونے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ اچھا شہری بھی ہو۔ لیکن بہت سے دوست چھوٹی چھوٹی باتوں پر آپس میں جھگڑتے لڑتے رہتے ہیں اور یہ بات ایک احمدی ہونے کی صورت میں بھی مناسب نہیں۔ جب یہ جھگڑے اور لڑائیاں لمبی ہو جاتی ہیں تو جماعت میں کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ پس جن دوستوں کو اللہ تعالیٰ دو ہفتے سے چھ ہفتے تک کا عرصہ میری اس تحریک پر وقف کرنے کی توفیق دے انہیں ان باتوں کی طرف بھی توجہ دینا ہوگی۔ اور جماعت کے دوستوں کے باہمی جھگڑوں کو نپٹانے کی ہر ممکن کوشش کرنا ہوگی"۔ (الفضل 23 مارچ 1966ء)

ملکی پیداوار بڑھانے کی ترغیب دینا

"پھر جماعت کے کام ایسے ہیں جو ایک طرف جماعتی ترقی کا باعث بن سکتے ہیں تو دوسری طرف حکومت وقت کے ساتھ تعاون کا بھی ایک ذریعہ ہوتے ہیں۔ مثلاً آج کل پاکستان کی حکومت زرعی پیداوار بڑھانے کی طرف متوجہ کر رہی ہے تا ہمیں باہر سے غلہ نہ منگوانا پڑے اور ہم اپنے پاؤں پر کھڑے ہو

باقی صفحہ 6 پر

ایک مہلک اور پراسرار بیماری۔ سارس (SARS)

گزشتہ سال کے مکمل اعدادوشمار اور بعض ہومیوپیتھی نسخہ جات

ہومیو ڈاکٹر سراج الحق قریشی صاحب

"سارس" کرۂ ارض کی ایک جدید، انوکھی اور پراسرار بیماری ہے جسے طبی ماہرین نے ایک لاعلاج مرض قرار دے رکھا ہے۔ اس بیماری نے دنیا کے متعدد ممالک میں بڑی سرعت کے ساتھ پھیل کر اپنی ہلاکت آفرینی کی وجہ سے ایک تشویشناک خوف وہراس کی فضا پیدا کر دی ہے کیونکہ اس بیماری نے صرف عوام الناس کو ہی نہیں بلکہ ماہر معالجین کو بھی ہلاکت کا نشانہ بنایا ہے۔

طبی ماہرین نے اس انوکھی اور پراسرار بیماری کے لئے "سارس" (SARS) کی اصطلاح استعمال کی ہے جو دراصل Severe Acute Respiratory Syndrome کا مخفف ہے۔ جس کے معنی "نظام تنفس کی تیزی اور شدت سے ظاہر ہونے والی علامات کا مجموعہ" کے ہیں۔ چونکہ یہ مرض اچانک اور بڑی سرعت سے نظام تنفس پر حملہ آور ہو کر متاثرہ مریض کو جلد ہی موت سے ہمکنار کر دیتا ہے اس مناسبت سے اس مرض کو مذکورہ بالا نام اور اصطلاح سے موسوم کیا گیا ہے۔

ماہرین کے نزدیک "سارس" کی بیماری ایک خاص قسم کے وائرس (Virus) سے پیدا ہوتی ہے۔ جس کو "کورونا وائرس" (Corona Virus) کہا جاتا ہے۔ یہ وائرس سانس کی نالی (Respiratory Track) پر حملہ آور ہو کر اس کی اندرونی جانب تاج (Crown) کی شکل کے گول گول سوجے ہوئے ابھار پیدا کر دیتا ہے جو بڑی سرعت کے ساتھ بڑھ کر سانس کی نالی کو بند کر کے عمل تنفس میں شدید رکاوٹ پیدا کر دیتے ہیں اور بالآخر مریض کا دم گھٹنے سے اس کی موت واقع ہو جاتی ہے۔

ماہرین کے نزدیک یہی وہ وائرس ہے جو فلو (Flue) پھیلانے کا باعث بنتا ہے۔ اور اس وائرس پر بھی "سارس" کا مرض بالخصوص ایک ماہ کے بچے اور بڑی عمر کے لوگوں کے لئے بہت خطرناک اور مہلک ہوتا ہے۔

کورونا وائرس (Corona Virus) کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ وائرس ہر جگہ موجود (uniquitious) ہے۔ اور بہت سے جانوروں مثلاً مویشیوں، کتوں، بلیوں اور مرغیوں وغیرہ میں بھی بیماری پیدا کرنے کا موجب بنتا ہے۔ اور اس وائرس کے بارے میں تازہ ترین تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ وائرس انسانوں پر بھی اثر انداز ہو کر ان میں "سارس" کی بیماری پیدا کرنے کا موجب بنتا ہے۔

چونکہ جنوبی چین، ہانگ کانگ اور ویتنام وغیرہ علاقوں میں پالتو جانوروں اور انسانوں کے درمیان بہت قربت پائی جاتی ہے اور ان علاقوں میں پالے جانے والے تقریباً سب جانور، آبی وغیر آبی ہر قسم کے پرندے بطور خوراک بھی بکثرت استعمال کئے جاتے ہیں اس بات کا قوی امکان ہے کہ یہ وائرس پہلے گھریلو پالتو جانوروں اور پرندوں وغیرہ میں پیدا ہوا اور پھر انسانوں پر اثر انداز ہو کر "انسانی کورونا وائرس" میں تبدیلی پیدا کر کے انسانوں میں "سارس" کی بیماری منتقل کرنے کا باعث بنا اور پھر یہ مرض انسانوں سے انسانوں میں منتقل ہو کر ایک خطرناک متعدی مرض کی شکل اختیار کر گیا۔

"سارس" کی ابتداء اور اس کا پھیلاؤ

"سارس" (SARS) کی پراسرار بیماری کی ابتداء چین کے صوبہ گوانگ ڈانگ (Guang Dong) (جو پاکستان کے شمالی علاقوں کی سرحدوں کے قریب واقع ہے) کے شہر فوشان (Foshan) سے ہوئی۔

چین کا یہ صوبہ 75 ملین آبادی پر مشتمل ہے جس میں ہزاروں زرعی فارم ہیں جن میں چھوٹے اور بڑے ہر قسم کے لاتعداد جانور پائے جاتے ہیں۔ اس صوبہ کی آب وہوا مرطوب اور ٹھنڈی ہے اور اس میں تقریباً دو ملی میٹر سالانہ بارش ہوتی ہے۔

نومبر 2002ء میں "سارس" کا پہلا مریض فوشان شہر میں منظر عام پر آیا۔ لیکن اس سال "سارس" کے اس پہلے مریض اور اس بیماری سے متاثرہ دیگر مریضوں کو قطعاً کوئی بین الاقوامی توجہ حاصل نہ ہوئی۔ فروری 2003ء میں اسی صوبہ کا ایک ڈاکٹر اس بیماری کا شکار ہوا۔ اس کو یہ بیماری ہانگ کانگ کے ایک انٹرنیشنل ہوٹل میں اس کی نویں منزل پر قیام کے دوران لاحق ہوئی۔ جس کے نتیجہ میں اس ہوٹل میں مقیم مزید بارہ مہمان بھی اس بیماری میں مبتلا ہو گئے۔ ان میں سے سات مریض نویں منزل پر ہی مقیم تھے۔ چنانچہ اس ہوٹل کے مہمان ہی اس بیماری کو ویتنام، سنگاپور، کینیڈا، آئرلینڈ، امریکہ اور دیگر متعدد ممالک میں منتقل کرنے کا ذریعہ بنے۔ جن کی تعداد دنیا کے تین براعظموں میں 27 کے قریب ہے۔ اور یہ بیماری چند ہفتوں میں ان ممالک میں بڑی سرعت سے ہوائی سفر کے ذریعہ ہی پہنچی اور پھیلی ہے۔

28 فروری 2003ء کو ویتنام میں ہنوئی (Hanoi) کے ایک فرانسیسی ہسپتال میں ایک مریض داخل کیا گیا جو انفلوئنزا سے ملتے جلتے وائرس سے متاثر تھا۔ چنانچہ متعدی امراض کے ایک ماہر ڈاکٹر کارلو اربانی (Dr. Corlo Urbani) کو اس کے علاج کی خاطر بھجوایا گیا۔ چند ہفتوں کے اندر ڈاکٹر کارلو اربانی اور اس کے پانچ دیگر طبی ماہرین بھی اس پراسرار مرض میں مبتلا ہو کر موت کا شکار ہو گئے۔

اس وقت ہنوئی میں SARS پر تحقیقات ہو رہی تھی۔ چنانچہ "سارس" کی بیماری اس ہسپتال میں پھوٹ پڑی۔ 60 کے قریب افراد اس خطرناک مرض میں مبتلا ہو گئے جن میں سے نصف مریضوں کا تعلق خود میڈیکل کے شعبہ سے ہی تھا۔ ویتنام میں اس بیماری سے ہلاک ہونے والے تمام مریض دراصل ڈاکٹرز اور نرسنگ سٹاف ہی تھے۔ ہانگ کانگ میں بھی پچیس فیصد شعبہ میڈیکل کے کارکنان اس بیماری کا شکار ہوئے۔ متاثرہ افراد کی تعداد 19 تھی۔ اور ان تمام افراد کا ہانگ کانگ یا گوانگ ڈانگ میں "سارس" کے پھیلنے سے بالواسطہ یا بلاواسطہ تعلق تھا۔

ڈاکٹر کارلو اربانی (Dr. Corlo Urbani) بینکاک کے ہوائی سفر کے دوران اس بیماری سے متاثر ہوئے اور ان میں "سارس" کی علامات ظاہر ہونی شروع ہوئیں۔ انہوں نے 18 روز تک اس بیماری کا مقابلہ کیا۔ لیکن 21 مارچ 2003ء کو وہ اس بیماری کا شکار ہو کر موت سے ہمکنار ہو گئے۔ چنانچہ ڈاکٹر کارلو اربانی کی موت نے اس مہلک بیماری کو مزید دہشتناک بنا دیا اور عالمی سطح پر ایک خوف وہراس کی فضا پیدا ہو گئی۔

17 اپریل 2003ء تک دنیا کے تقریباً 27 ممالک میں "سارس" سے متاثرہ افراد کی تعداد 3389 تک پہنچ گئی۔ ان میں سے 165 مریض موت کا شکار ہو گئے۔ اس طرح گویا شرح اموات 4.9 فیصد تھی۔ ہانگ کانگ میں اس بیماری کی موجودہ شرح 10,000 میں سے 2 بیان کی جاتی ہے جب کہ اس کے مقابل پر یورپ میں گزشتہ موسم سرما میں انفلوئنزا کی بیماری میں مبتلا ہونے والوں کی شرح اوسطاً 10000 میں سے 50 فی ہفتہ تھی۔ جب کہ ماہرین نے جو اعداد وشمار پیش کئے ہیں ان کے مطابق موجودہ شرح اموات 30 میں سے ایک بتائی گئی ہے۔

مذکورہ بالا اعداد وشمار سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ "سارس" کے مرض کی دہشت اس کی ہلاکت آفرینی کی نسبت زیادہ پھیلی ہے اور اس نے ایک بین

الاقوامی تشویش کی فضا پیدا کردی ہے۔

چنانچہ مارچ 2003ء میں ہی عالمی سطح پر اس بیماری کی وجوہات معلوم کرنے اور اس کو پھیلنے سے روکنے کی کوششیں شروع ہوئیں۔ دنیا کے تقریباً 10 ممالک میں اس بیماری پر ریسرچ شروع ہوئی۔ اور اس مرض کے نمونوں پر CDC (Centers for Disease Control and Prevention) کے مراکز میں جو ہانگ کانگ، سنگاپور، کینیڈا، تائیوان اور امریکہ وغیرہ میں تھے ریسرچ کی گئی "سارس" کے نمونے اس مرض کے مریضوں کے خون، سیرم (Serum) معدہ سے حاصل کردہ مواد بول و براز، تھوک، بلغم، مریض کے زیر استعمال کپڑوں اور بعض متاثرہ ٹشوز وغیرہ سے حاصل کئے گئے تھے۔

"سارس" کے مرض کی نوعیت

طبی ماہرین کی "سارس" (SARS) سے متعلق کی گئی تحقیقات سے حسب ذیل اہم معلومات حاصل ہوئی ہیں:-

1۔ "سارس" دراصل سانس کی شدید تکلیف کا نام ہے جو بڑی سرعت سے دنیا کے تین براعظموں میں پھیل رہی ہے۔

2۔ "سارس" کا تعلق "انسانی کورونا وائرس" سے ہے جو اس بیماری کا اصل سبب ہے۔

3۔ "حیوانی کورونا وائرس" نے مختلف گھریلو جانوروں اور پرندوں کے ذریعہ "انسانی کورونا وائرس" پر اثر انداز ہو کر انسانوں میں "سارس" کی بیماری کا باعث ہوا ہے۔ اور پھر یہ مرض متعدی شکل اختیار کرکے انسانوں سے انسانوں میں پھیلا ہے۔

4۔ "سارس" کا تعلق بالائی نظام تنفس کے ساتھ ہے۔ چنانچہ اس مرض کا وائرس آنکھوں، ناک اور سانس کے ذریعہ نہ صرف سانس کی نالی پر اثر انداز ہوتا ہے بلکہ سانس کی نالی کے ذریعہ سیدھا پھیپھڑوں میں پہنچتا ہے اور پھیپھڑوں کو شدید طور پر متاثر کرکے پھیپھڑوں کی جھلی میں سوزش پیدا کر دیتا ہے جس کو طبی اصطلاح میں (Atypical Pneumonia) اٹیپیکل نمونیہ کہتے ہیں۔ جب کہ نمونیہ بذات خود پھیپھڑوں کی سوزش کا ہی مرض ہے۔ چنانچہ "سارس" کا مرض کچھ ایسے مریضوں میں بھی پایا گیا ہے جو نمونیہ میں مبتلا تھے۔

5۔ اس بیماری کا عرصہ اثر پذیری (Incubation Period) دس دن کے قریب ہے۔

6۔ "سارس" کی علامات کافی حد تک فلو (Flue) سے ملتی جلتی ہیں۔

7۔ یہ مرض سانس کی نالی میں شدید سوجن پیدا کرکے نالی کو بند کر دیتا ہے جس سے مریض کا دم گھٹنے اور سانس بند ہو جانے سے مریض کی موت واقع ہو جاتی ہے۔

8۔ ماہرین کے نزدیک چونکہ "سارس" کا تعلق "وائرس" سے ہے اس لئے اینٹی بائیوٹک (Anti Biotic) ادویات اس مرض میں کوئی فائدہ نہیں دے سکتیں۔

9۔ "حیوانی کورونا وائرس" کی ویکسین تو موجود ہے لیکن "انسانی کورونا وائرس" کی تاحال کوئی ویکسین دریافت نہیں کی جا سکی۔

10۔ علاج کا زیادہ زور، احتیاطی تدابیر، پرہیز، آکسیجن کے ذریعہ مصنوعی تنفس اور ابتدائی علامات سے مطابقت رکھنے والی ادویات پر ہی ہے۔

ویکسین (Vaccine) کتنا وقت لیتی ہے اس کے بارے میں کچھ کہنا ممکن نہیں۔ تاہم ان ماہرین نے فی الحال "تا تریاق از عراق آوردہ شود، مارگزیدہ مردہ شود" والی صورت حال پیدا کردی ہے۔ اور اس پر مستزاد یہ کہ ابھی "سارس" کی ہلاکت آفرینی کو روکنے کی کوئی یقینی صورت بھی پیدا نہیں ہوئی تھی کہ چین کے اسی صوبہ گانگ ڈانگ (Guangdang) میں ایک اور خطرناک وبا پھوٹ پڑی ہے جسے "دماغی سوزش" کا نام دیا گیا ہے اور جس سے مئی اور جون 2003ء میں تقریباً 211 افراد متاثر ہوئے ہیں جن میں سے 18 بچے اس مرض کے نتیجہ میں ہلاک ہو چکے ہیں۔ اب ماہرین یقیناً اس نئی افتاد پر تحقیقات میں لگ چکے ہوں گے۔ اور قیاس اغلب یہی ہے کہ یہ مرض بھی "سارس" کا ہی ایک نیا روپ ثابت ہوگا۔

"سارس" کی اہم علامات

1۔ سانس لینے میں ہلکی دشواری، سانس کی کمی اور بندش۔

2۔ بخار، درجہ حرارت 100.4 سے زیادہ اور مسلسل

3۔ شدید سردرد

4۔ جسم میں تھکاوٹ اور درد

5۔ خشک کھانسی اور زکام جو عموماً تین دن کے اندر شروع ہونے لگتے ہیں۔

احتیاطی تدابیر

1۔ مرض کی علامات شروع ہوتے ہی مریض کو علیحدہ کمرے میں رکھا جائے اور کمرہ کی صفائی اور حفظان صحت کے اصولوں کا مکمل خیال رکھا جائے۔ کیونکہ یہ مرض مریض کی تھوک، بلغم، پسینہ، بول و براز قے اور سانس کے ذریعہ دوسرے لوگوں کو بھی لاحق ہو سکتا ہے۔

2۔ مریض کے کمرہ کا درجہ حرارت منفی رکھا جائے۔

3۔ مریض کے سانس کی بحالی کے لئے آکسیجن کی فراہمی کا ضرور بندوبست کیا جائے۔

4۔ تیمارداروں کی تعداد کم سے کم کردی جائے۔ بہتر ہوگا کہ تیمارداروں کو روک دیا جائے۔

5۔ مریض کے پاس سوائے ڈاکٹر اور متعلقہ سٹاف کے کم سے کم احباب اٹھیں بیٹھیں۔

6۔ ڈاکٹر اور دیگر عملہ کے افراد ناک اور منہ پر حفاظتی **ماسک** اور ہاتھوں کے لئے دستانے ضرور استعمال کریں۔ اور روزانہ نئے ماسکس اور دستانے استعمال کریں جب کہ استعمال شدہ **ماسک** اور دستانے تلف کردیے جائیں۔

7۔ مریض کے زیر استعمال برتنوں وغیرہ کو استعمال کرنے سے مکمل اجتناب کیا جائے۔

8۔ مریض کے استعمال شدہ کپڑے بھی ساتھ ساتھ تلف کردیے جائیں۔

9۔ مریض کا بخار اترنے اور صحت کی بحالی کے بعد بھی مریض کو کم از کم دس دن مزید ہسپتال یا علیحدہ کمرے میں رکھا جائے۔

ہومیوپیتھی طریقہ علاج

اگرچہ ڈاکٹروں نے "سارس" کو ایک لاعلاج مرض قرار دیا ہے لیکن انسانی فطرت کے تحت وہ شبانہ روز اس مرض کا علاج دریافت کرنے میں مصروف ہیں۔ ہمارے آقا سیدنا حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو رحمۃ للعالمین بن کر مبعوث ہوئے تھے۔ آپ نے آج سے چودہ سو سال قبل ہی یہ واضح اعلان فرما دیا تھا کہ "لِکُلِّ داءٍ دواء" کوئی بیماری بھی لاعلاج نہیں ہے۔ ہر مرض کا کوئی نہ کوئی علاج ضرور ہے۔ چنانچہ بظاہر ڈاکٹروں کے اس مرض کو لاعلاج قرار دینے کے باوجود اس مرض کا علاج دریافت کرنے میں مصروف رہنا اس بات کا پختہ ثبوت ہے کہ ان کے لاشعور میں اس مرض کا کوئی نہ کوئی علاج ضرور ہے جس کو جلد یا بدیر وہ دریافت کرنے میں کامیاب ہو جائیںگے۔

ہومیو پیتھک ڈاکٹروں کے لئے یہ بیماری ایک چیلنج کی حیثیت رکھتی ہے۔ ایلوپیتھک ڈاکٹر اس مرض کے لئے جس "ویکسین" کی دریافت اور تیاری میں مصروف ہیں اس کے لئے وہ یقیناً "نوسوڈز" سے ہی مدد لیں گے۔ اور "ویکسین" یا "نوسوڈز" کے ذریعہ **علاج درحقیقت ہومیو پیتھک طریقہ علاج کی حقانیت اور افادیت کا اعتراف ہے۔**

قارئین کرام کیلئے چند گزارشات پیش خدمت ہیں:

1۔ "سارس" کے مرض کا وائرس، مریض کی آنکھوں، ناک اور سانس کے ذریعہ منہ، حلق، سانس کی نالی سے ہوتا ہوا پھیپھڑوں تک پہنچتا ہے۔ اور پھیپھڑوں میں سوزش کے علاوہ بالخصوص سانس کی نالی میں خطرناک سوجن پیدا کرکے نہ صرف تنگی تنفس بلکہ سانس کی بندش پیدا کرکے مریض کے لئے موت کا باعث بن جاتا ہے۔

قبل ازیں یہی وائرس انسانوں میں دو اہم بیماریوں مثلاً فلو اور نمونیہ پھیلانے کا باعث بھی بنتا رہا ہے۔ چنانچہ "سارس" کے بعض مریضوں کے طبی معائنہ سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ ان میں نمونیہ کے اثرات بھی پائے گئے ہیں۔

2۔ جیسا کہ قبل ازیں تحریر کیا جا چکا ہے کہ "سارس" کے مرض کا تعلق نظام تنفس کے ساتھ ہے اور اس کا وائرس سانس کی نالی کے علاوہ پھیپھڑوں پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ لیکن اس بات کا قوی امکان ہے کہ نظام تنفس سے متعلقہ تمام اعضاء بلکہ ان کے قریبی اعضاء مثلاً ناک، منہ، حلق اور آنکھیں وغیرہ بھی اس سے متاثر ہو جائیں۔ چنانچہ چین کے صوبہ گانگ ڈانگ میں ماہ مئی اور جون کے اندر اس وائرس نے "دماغ کی سوزش" "Inflammation of Brain" کی بیماری کی شکل اختیار کرکے مزید تشویشناک صورت حال پیدا کردی ہے۔

3۔ مذکورہ بالا صورت حال کی روشنی میں "سارس" کے دائرہ اثر کی ممکنہ وسعت کو مدنظر رکھتے ہوئے "سارس" کے مرض کا علاج کرتے وقت نظام تنفس سے متعلقہ درج ذیل امراض کا علامات کی روشنی میں مطالعہ یقیناً علاج میں ممد ومعاون ثابت ہوگا۔

☆۔ نمونیہ

☆۔ انفلوئنزا رفلو

☆۔ ٹیوبرکیولس

☆۔ ڈفتھریا

☆۔ دمہ

☆۔ مینجائٹس / ہائیڈروسفلس

کیونکہ یہی وہ بیماریاں ہیں جو ان وائرسوں (Viruses) کے زندہ جرثوموں کو پھیپھڑوں کے چھتے تک پہنچانے کا ذریعہ بنتی ہیں۔

4۔ مذکورہ بالا نظام تنفس کے آلات (Organs) سے متعلقہ عوارض کو پیش نظر رکھتے ہوئے اگر "سارس" کے مریض کی کسی انفرادی علامت کی تشخیص کرلی جائے تو اس کا علاج بالمثل دوا سے کرنا یقیناً آسان ثابت ہو سکتا ہے۔

نظام تنفس کے لئے

ہومیو ادویات

چنانچہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب "ہومیوپیتھی علاج بالمثل" میں سے نظام تنفس سے متعلقہ چند امراض کے لئے اہم ادویات اور مفید نسخہ جات بطور راہنمائی پیش خدمت ہیں:

1۔ حفظ ماتقدم کے لئے بہترین دوا۔
ایکونائیٹ 1000

2۔ ہر بیماری کے آغاز میں جب بے چینی اور بخار کی کیفیت ہو اور محسوس ہو کہ کچھ ہونے والا ہے مفید نسخہ: ایکونائیٹ + رسٹاکس 200 ملا کر دو تین خوراکیں بیماری کو آغاز میں ہی ختم کر دیتی ہیں۔

3۔ نمونیہ کے لئے مفید نسخہ: 1۔ سلفر 200 برائیونیا 200 باری باری۔ 2۔ فاسفورس 30 روزانہ تین بار

جو نمونیہ سردی ختم ہونے کے بعد گرمیوں کے موسم کے آغاز میں ہو اور نمونیہ اکثر دائیں پھیپھڑے میں ہی رہے اس کے لئے برائیونیا چوٹی کی دوا ہے۔ برائیونیا نمونیہ اور اس کے بداثرات کے لئے بھی بہترین دوا ہے۔

برائیونیا بچوں کے نمونیہ میں لازمی دوا ہے۔ اگر کسی بچے کو اچانک نمونیہ ہو جائے اور بخار چڑھنے کے کچھ دیر بعد بچہ ٹھنڈا ہو جائے تو یہ بہت خطرناک وقت

ہے۔ کیونکہ جسم کی دفاعی طاقتیں جواب دے جاتی ہیں۔فوری طور پر اس بخار کو دوبارہ چڑھانا چاہئے۔

4۔ مزمن نمونیہ: جس میں بیماری اوپر سے نیچے کی طرف حرکت کر کے پھیپھڑوں کے نچلے حصہ میں منتقل ہو جائے اس کے لئے مفید دوائیں۔

1۔کالی کارب 30

2۔آرسنک آئیوڈائیڈ 30

3۔کالی آئیوڈائیڈ 30

کالی کارب پھیپھڑوں کی ہر قسم کی تکلیفوں خصوصاً پھیپھڑوں میں ہونیوالے سوراخوں کو بند کرنے کے لئے موثر دوا ہے۔ یہ پھیپھڑوں کے نچلے حصہ اور ہوا کی نالی کی سوزش میں بہت موثر دوا ہے۔کالی کارب کا مریض ٹھنڈا ہوتا ہے۔ شدید سردی سے تکلیف بڑھتی ہے۔

5۔پلورل (Pleural) نمونیہ: یعنی پھیپھڑے کے اردگرد کی جھلی (Pleural) کی سوزش سے ہونیوالے نمونیہ کے ازالہ کے لئے کامیاب دوا:

سینیگا 30 Senega

6۔نمونیہ میں پھیپھڑوں میں گینگرین بننے کا رجحان پیدا ہو جائے تو ایسے نمونیہ کے لئے بہت طاقتور دوا: سیکیل 30Secale

7۔برانکو نمونیہ (Brancho Pneumonia) جس کا تعلق ہوا کی نالیوں کی بلغمی جھلیوں کی سوزش کے ساتھ ہے۔مفید دوا: پائیروجینم 200

8۔پھیپھڑوں کے پردے کی سوزش (Pleurisy): نمونیہ اور ایسی پلوریسی جس میں پھیپھڑوں کی نچلی سطح پر سوزش ہو جائے تو موثر اور مفید دوائیں:

1۔چیلیڈونیم 30

2۔برائیونیا 30

اگر برائیونیا فائدہ نہ دے تو اس کے اثر کو آگے بڑھانے کے لئے کارآمد دوا بوریکس 30

9۔فلو رانفلوئنزا (سردی سے بخار اور نزلہ)

1۔حفظ ماتقدم جیلسیمیم + انفلوئنزینم 200 ملا کر

2۔ سردیوں میں فلو ہو جائے: مفید نسخہ آرسنکم + ایکونائیٹ + جلسیمیم 200 ملا کر صبح و شام ایک ایک خوراک

3۔انفلوئنزا بخار بہت مفید نسخہ جات:

ا۔سلفر + پائیروجینم 200 ملا کر

۲۔ انفلوئنزینم + جیلسیمیم + ڈفتھیرینم + اوسیلوکوسینم 200

۳۔کالی فاس + فیرم فاس + کالی میور + کلکیریا فلور 6x

10۔سانس کی نالی میں تشنجی کیفیات اور دم گھٹنے کے لئے:

1۔بہترین ہومیوپیتھک Inhailer

ہائیڈروسائنک ایسڈ + ہائیڈروفوبینم 200 ملا کر

ہائیڈروفوبینم سانس کی نالی میں تشنج کی بہترین دوا ہے۔ جب کہ اگر دمہ اور کالی کھانسی کی وجہ سے سانس بند ہو جائے اور مریض بے ہوش ہو جائے تو فوراً ہائیڈروسائنک ایسڈ دینے سے مریض کئی قسم کے خطرات سے بچ جاتا ہے ورنہ تشنج کے نتیجہ میں دماغ کو آکسیجن نہ ملنے کی وجہ سے مریض مستقل ذہنی مریض بھی بن سکتا ہے یا تشنج کے نتیجہ میں اس کی موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔ ایسی صورت میں ہائیڈروسائنک ایسڈ لازمی دوا بن جاتی ہے۔

2۔سانس لینے میں دقت، دم گھٹنا، سینے کا تنگ ہونا، ایک دم گھٹن کا احساس جیسے دل کو کچھ ہونے لگا ہے۔دل کی کمزوری کی وجہ سے پھیپھڑوں میں پانی جمع ہو جانے سے سانس لینا مشکل ہو جائے۔ ان سب عوارض کا موثر اور بہترین علاج / ہومیوپیتھک Inhailer لاروسیراسس 30

3۔تنگی تنفس کی دیگر اہم دوائیں:

ا۔انتھوزا

۲۔الیومن (بوڑھے لوگوں کی سانس کی تکلیف)

۳۔کلکیریا سلف

۴۔لیڈم

۵۔سیکوناوروسا

۶۔اکنیشیا

۷۔گرنٹم آرس

۸۔نیٹرم سلف وغیرہ تفصیلی علامات کیلئے ان ادویات کا مطالعہ کریں

11۔خناق اور گلا کی خرابی

1۔خناق کی بہترین ہومیوپیتھک دوا ڈفتھیرینم 200 Diphtherinum

2۔خناق کی کارآمد دوائیں:

ا۔میوریٹک ایسڈ 30Mureatic Acid

۲۔کالی بائیکروم 30 Kali Bichro

۳۔کالی میور 6x Kali Mur

۴۔فائٹولاکا 30Phytolaca

3۔ گلے کی ہر خرابی کے آغاز میں کارآمد دوا: سفلینم 1000/200 Syphilinum

مفید نسخہ

فائٹولاکا	Phytolaca
بپٹیشیا	Baptisia
کالی میور	Kali Mur
کلکیریا فلور	Calc. Flore
سلیشیا	Silicea 30 ملا کر

روزانہ تین بار یہ نسخہ ٹانسلز میں بھی مفید ہے

زخرہ Laryngitis کے لئے مفید دوا۔ برومیم 30Bromium

۵۔ گلے کی خرابی کے لئے چند عمدہ دوائیں۔

ا۔بیلاڈونا

۲۔ہیپر سلف

۳۔لیکیسس

۴۔ہائیڈروفوبینم

۵۔کالی بائیکروم

۶۔فائٹولاکا

۷۔برائیٹا کارب

۸۔کلکیریا فلور وغیرہ حسب علامات

ڈاکٹر ایلن نے برومیم کو ڈفتھیریا کی بہترین دوا قرار دیا ہے۔ جب کہ ڈاکٹر عبدالحمید کالی میور، اور فیرم فاس 6x باری باری دینا خناق کا بہترین علاج بتاتا ہے۔

12۔مننجائٹس Meningitis (گردن توڑ بخار یا ورم الدماغ)

1۔مفید نسخہ:

ا۔نیٹرم سلف	Nat. Sulph
بیلاڈونا	Belladona
نکس وامیکا	200Nux Vomica ملا کر
۲۔سلیشیا	Silicea
میگ فاس	Mag. Phos
کالی فاس	6x kali Phos ملا کر

2۔موثر نسخہ جو بچوں کے گردن توڑ بخار میں بھی لازماً استعمال کرنا چاہئے۔

ا۔فیرم فاس	Ferrum Phos
سلیشیا	Silicea
کالی میور	Kali Mur
میگ فاس	Mag. Phos
کالی فاس	6x Kali Phos ملا کر

چار پانچ مرتبہ روزانہ دو دو ٹکیاں

اس کے ساتھ ۲۔نیٹرم سلف 200Nat. Sulph.

نوٹ: بچوں کا گردن توڑ بخار: جو خصوصاً گرمیوں کے موسم میں ہو اس کے لئے مفید دوا۔ گلونائن 30 Glonoine

اس میں گردن پیچھے کی طرف مڑ جاتی ہے۔ چہرے پر شدت کی گرمی اور چمک ہوتی ہے۔آنکھیں کھنچ کر اوپر کو چڑھ جاتی ہیں سر اور اوپر کا دھڑ سخت گرم جب کہ نچلا دھڑ ٹھنڈا ہوتا ہے۔ پسینہ بہت آتا ہے اور ورم الدماغ (Meningitis) ہو جاتا ہے۔

3۔گردن توڑ بخار۔ مننجائٹس یعنی ورم الدماغ کی بہترین دوائیں۔

ا۔ایپس: Apis

۲۔ایپوسائنم: Aposynum

۳۔بیلاڈونا Bellodonat

۴۔زنکم: Zincum

۵۔جلسیمیم

۶۔اوپیم

۷۔گلونائن وغیرہ حسب علامات

ہائیڈروسیفلس Hydrocephalus (سر میں پانی جمع ہو جانا / ورم الدماغ)

1۔مفید نسخہ:

ا۔سلفر Sulpher

بیلاڈونا Belladonat 200 ملا کر

۲۔ایپس 30 Apis

2۔موثر دوائیں:

ا۔سلیشیا 6x Silicea

۲۔ہیلی بورس 30

۳۔ایپس 30 Apis

نوٹ: ڈاکٹر عبدالحمید نے خناق، مننجائٹس، سوزش Inflammation برونکائٹس نمونیا، دمہ اور پھیپھڑوں کے ورم میں کالی میور 6x اور فیرم فاس 6x کو باری باری دینا بہترین دوائیں قرار دیا ہے۔ تاہم مذکورہ بالا عوارض میں کلکیریا فاس 6x کو ایک ناقابل فراموش دوا قرار دیا جاسکتا ہے۔

بقیہ صفحہ 4

سکیں۔ پس ایسے دوست جو زراعت کے ان مسائل کا علم رکھتے ہوں یا وہ ان سے واقفیت حاصل کر لیں اور پھر وہ اپنا وقت بھی وقف کریں۔ وہ جن جگہوں پر جائیں گے وہاں زمینداروں کو یہ بھی ترغیب دیں گے کہ وہ زیادہ سے زیادہ غلہ پیدا کریں اور انہیں بتائیں گے کہ وہ اپنی زمینوں سے زیادہ پیداوار کس طرح حاصل کر سکتے ہیں۔اس طرح حکومت وقت کے ساتھ تعاون بھی ہو جائے گا اور جماعتی ترقی کا سامان بھی ہو جائے گا کیونکہ جتنا مال اللہ تعالیٰ جماعت کو عطا کرے گا اتنا ہی زیادہ وہ بڑھ چڑھ کر مالی قربانیاں کرنے کی توفیق پائے گی"۔ (الفضل 23 مارچ 1966ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 36171 میں سلطان محمود ریاض ولد محمد ریاض قوم کبوہ پیشہ کمپیوٹر پروگرامر عمر 24 سال بیعت 1994ء ساکن رحمان پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت

حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلطان محمود ریاض ولد محمد ریاض رحمان پورہ لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد افضل طاہر چوہدری وصیت نمبر 32216 گواہ شد نمبر 2 محمد منور خان وصیت نمبر 26657

مسل نمبر 36172 میں مدثر احمد رانا ولد کرنل منور احمد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-7-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر احمد رانا ولد کرنل منور احمد خان ماڈل ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 کرنل منور احمد خان والد موصی گواہ شد نمبر 2 سردار نسیم الغنی ولد سردار عبدالسمیع ماڈل ٹاؤن لاہور

مسل نمبر 36173 میں مبارکہ صفدر زوجہ صفدر علی خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہانگیر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-9-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 5 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مبارکہ صفدر زوجہ صفدر علی خان جہانگیر ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد شاہد راج گڑھ لاہور گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ہنگوی ولد عبدالرحمٰن لاہور

مسل نمبر 36174 میں خالدہ رشید زوجہ محمد رشید احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-10-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 22 تولے مالیتی -/154000 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ خالدہ رشید زوجہ محمد رشید احمد علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد ولد رانا محمد یعقوب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد رشید خاوند موصیہ

مسل نمبر 36175 میں مرزا نصیر احمد ولد مرزا محمد اسحاق قوم مغل پیشہ وکالت عمر 73 سال بیعت 1948ء ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-10-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان رقبہ 10 مرلے واقع علامہ اقبال ٹاؤن لاہور مالیتی -/200000 روپے۔ زرعی اراضی رقبہ 15 کنال واقع پکی کوٹلی ضلع سیالکوٹ مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا نصیر احمد ولد مرزا محمد اسحاق علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد ولد رانا محمد یعقوب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 مرزا نسیم احمد برلاس پسر موصی

مسل نمبر 36176 میں فوزیہ احمد خان بنت خالد احمد خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغل پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-9-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 4 تولے مالیتی -/29600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فوزیہ احمد خان بنت خالد احمد خان مغل پورہ لاہور گواہ شد نمبر 1 خالد احمد خان والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد عاطف ولد ملک عنایت الرحمٰن مغلپورہ لاہور

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح و تقریب رخصتانہ

مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی ضلع اسلام آباد لکھتے ہیں۔ میری دو بیٹیوں مکرمہ نمود سحر صاحبہ اور مکرمہ بلعت النور صاحبہ کی تقریب رخصتانہ مورخہ 10 راپریل 2004 بروز ہفتہ پی ٹی سی ایل آفیسرز کلب اسلام آباد میں منعقد ہوئی اس موقع پر مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دعا کرائی۔ مکرمہ نمود سحر صاحبہ کے نکاح کا اعلان محترم مولانا موصوف نے ایک روز قبل مورخہ 9 راپریل کو قبل از نماز جمعہ بیت الذکر اسلام آباد میں مکرم کاشف محمود صاحب ابن مکرم ملک عبدالستار صاحب (پراپرٹی ڈیلر) سے دو لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ مکرم کاشف محمود سابق ڈائریکٹر پاسپورٹ مکرم ملک عبدالرزاق صاحب کے بھتیجے اور مکرم عبدالغفور صاحب آف ہوشیار پور کے پوتے ہیں۔ جبکہ مکرمہ بلعت النور صاحبہ کا نکاح محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے مکرم انیل عمران صاحب ابن مکرم بشارت احمد صاحب آف جرمنی سے 15 جون 2003ء کو بیت مبارک ربوہ میں مبلغ سات ہزار یورو حق مہر پر پڑھا تھا۔ مکرم انیل عمران صاحب مکرم چوہدری فضل دین صاحب جہلمی کے پوتے اور مکرم ملک عبدالرشید صاحب افریقہ والے کے نواسے ہیں۔ ہر دو بچیاں مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب سیالکوٹی (واقف زندگی) کی پوتیاں اور مکرم صوفی نذیر احمد صاحب آف جرمنی کی نواسیاں اور مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن کی بھانجیاں ہیں۔ اگلے روز مورخہ 11 راپریل کو مکرم ملک عبدالستار صاحب اسلام آباد نے ایک مقامی ہوٹل ہولیڈے ان میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ جبکہ دوسری بچی مکرمہ بلعت النور مورخہ 14 راپریل کو جرمنی کے لئے روانہ ہوگئی جہاں میرے برادر نسبتی مکرم ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب مربی سلسلہ کولون نے مورخہ 17 راپریل کو ناصر باغ گروس گراؤ سے بچی کو دعاؤں سے رخصت کیا اور مورخہ 18 راپریل کو فرینکفرٹ کے مقامی ہوٹل میں دعوت ولیمہ منعقد ہوئی۔ احباب جماعت سے ہر دو رشتوں کے مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو ہر تین خاندانوں کیلئے باعث برکت و رحمت بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم سید عطاء القادر صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی دادی جان مکرمہ سیدہ حمیدہ بیگم صاحبہ مورخہ 3۔اپریل 2004ء کو وفات پا گئی ہیں۔ آپ کی عمر قریباً 76 برس تھی۔ آپ سید غلام محمد شاہ صاحب مرحوم آف شاہ میڈیکوز فیصل آباد کی اہلیہ اور سید شبیر احمد شاہ صاحب الرحیم پراپرٹی سنٹر ربوہ کی والدہ تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 6۔اپریل 2004ء کو بعد از نماز عصر بیت مہدی میں ادا کی گئی۔ اور پھر عام قبرستان ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین کے بعد مکرم منیر احمد منیب صاحب صدر محلہ دارالعلوم غربی صادق نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے چار بیٹے اور چھ بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

بالوں اور دماغ کی طاقت کیلئے

سپیشل ہومیو ہیئر ٹانک

لمبے، گھنے، سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز
چھ مختلف تیل و روغن اور جرمن و فرانس کے گیارہ مختلف مدر ٹنکچرز کو ایک خاص تناسب سے یکجا کر کے تیار کیا ہوا یہ ٹانک بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک لاثانی دوا ہے۔
پیکنگ 120ML۔ ایک ماہ کیلئے کافی ہے۔
رعایتی قیمت -/150 روپے مع ڈاک خرچ -/210 روپے
ہر اچھے سٹور سے طلب کریں یا ہمیں خط لکھیں۔

عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ فون 212399

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ 24/ اپریل 2004ء

12-30 a.m	بچوں کا پروگرام
1-30 a.m	خطبہ جمعہ
2-30 a.m	سیرت النبیؐ
3-30 a.m	سوال وجواب
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 a.m	خطبہ جمعہ
7-00 a.m	بچوں کا پروگرام
7-30 a.m	سوال وجواب
8-45 a.m	گفتگو
9-15 a.m	مشاعرہ
9-45 a.m	خطبہ جمعہ
11-00 a.m	تلاوت، خبریں
12-00 p.m	لقاء مع العرب
1-00 p.m	ماریشس سروس
1-45 p.m	سوال وجواب
3-00 p.m	گفتگو
3-30 p.m	انڈونیشین سروس
4-30 p.m	تعارف
5-00 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 p.m	کورز انوار العلوم
6-30 p.m	بنگلہ سروس
7-30 p.m	انتخاب سخن
9-00 p.m	چلڈرنز پروگرام
10-00 p.m	مشاعرہ
11-00 p.m	سوال وجواب

اتوار 25/ اپریل 2004ء

12-00 a.m	لقاء مع العرب
12-30 a.m	عربی سروس
1-30 a.m	چلڈرنز کلاس
2-30 a.m	مشاعرہ
3-30 a.m	سوال وجواب
5-00 a.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 a.m	بچوں کا پروگرام
7-00 a.m	چلڈرنز کارنر
7-30 a.m	سوال وجواب
8-45 a.m	گفتگو
9-15 a.m	سیرت النبیؐ
9-45 a.m	چلڈرنز کلاس
11-00 a.m	تلاوت، خبریں
12-00 p.m	لقاء مع العرب
1-00 p.m	سپینش سروس
1-45 p.m	سوال وجواب
3-00 p.m	گفتگو
3-30 p.m	انڈونیشین سروس
4-30 p.m	تعارفی پروگرام
5-00 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 p.m	زندہ لوگ
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	خطبہ جمعہ
9-00 p.m	گلشن واقفین نو
10-00 p.m	انٹرویو
11-00 p.m	سوال وجواب

سوموار 26/ اپریل 2004ء

12-00 a.m	لقاء مع العرب
12-30 a.m	چلڈرنز کارنر
1-30 a.m	گلشن واقفین نو
2-30 a.m	سیرت حضرت مسیح موعود
3-00 a.m	سوال وجواب
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 a.m	گلشن واقفین نو
7-00 a.m	چلڈرنز کارنر
7-30 a.m	سوال وجواب
8-45 a.m	کورز روحانی خزائن
9-15 a.m	زندہ لوگ
9-45 a.m	گلشن واقفین نو
11-00 a.m	تلاوت، خبریں
12-00 p.m	لقاء مع العرب
1-00 p.m	چائنیز سیکھئے
1-45 p.m	سوال وجواب
3-00 p.m	کورز: روحانی خزائن
3-30 p.m	انڈونیشین سروس
4-30 p.m	تعارفی پروگرام
5-00 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 p.m	کورز تاریخ احمدیت
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	فرانسیسی سروس
9-00 p.m	خطبہ جمعہ
10-00 p.m	جرمن سروس

شادی حال
سیاب منصور پیلس کابلوں کمپلیکس
سرگودھا روڈ ربوہ فون: 04524-214514

25 سال سے آپ کی خدمت میں پیش پیش
لاہور، اسلام آباد، کراچی، ڈیفنس کراچی، ڈیفنس لاہور میں جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
برانچ 10۔ حمزہ بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
فون 7441210۔ موبائل 0300-8458676
چیف ایگزیکٹو ڈاکٹر چوہدری زاہد فاروق
زاہد اسٹیٹ ایجنسی
ہیڈ آفس۔ 41 گراؤنڈ فلور۔ بلاک کمرشل گول پلازہ نزد سرکل DHA
فون آفس:- 5740192 موبائل- 0300-8458676
چیف ایگزیکٹو: چوہدری عمر فاروق

ربوہ میں طلوع و غروب 22/ اپریل 2004ء	
طلوع فجر	4-03
طلوع آفتاب	5-30
زوال آفتاب	12-07
غروب آفتاب	6-44

درخواست دعا

✪ مکرم بشیر احمد شاہد صاحب سیکرٹری جائیداد دارالصدر غربی قمر ربوہ لکھتے ہیں۔ میری ممانی جان جو کہ خاکسار کی خوشدامنہ بھی ہیں عرصہ تقریباً دو سال سے عارضہ دل اور بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ ان دنوں زیادہ تکلیف بڑھ گئی ہے۔ احباب جماعت سے ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

✪ مکرم خواجہ عبدالحئی صاحب دارالبرکات ربوہ لکھتے ہیں۔ میری ہمشیرہ مکرمہ شریفہ بیگم صاحبہ کی صحت معدہ میں خرابی کی وجہ سے بہت کمزور ہو گئی ہے احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے۔

ولادت

✪ مکرم سعید اللہ خاں صاحب صدر حلقہ خیابان سرسید راولپنڈی لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بیٹے مکرم ظفر احمد خان صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 9/اپریل 2004ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام سفیر احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود ٹھیکیدار چوہدری احمد خاں مرحوم فیکٹری ایریا رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر، سعادت مند اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
04524-212434, Fax: 213866

ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ ڈسٹری بیوشن بکس۔ دواخن روڈ۔ لاہور
ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182
موبائل: 0320-4810882

ولادت

✪ مکرم ناصر احمد ساجد صاحب نائب افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ دارالعلوم شرقی نور لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل فرماتے ہوئے میری بیٹی مکرمہ نصیرہ ناصر صاحبہ اور مکرم مرزا جمیل احمد صاحب کو پہلا بیٹا مورخہ 13/اپریل 2004ء کو عطا فرمایا ہے نومولود خدا کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام عدیل احمد عطا فرمایا ہے۔ بچہ مکرم مرزا محمد سلیم صاحب مرحوم قلعہ کالر والا ضلع سیالکوٹ کا پوتا ہے۔ احباب سے بچے کی درازی عمر اور دینی و دنیاوی ترقیات سے بھرپور زندگی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

✪ مکرم سید زبیر منظور صاحب دارالنصر غربی ربوہ کی اہلیہ مکرمہ سیدہ ارم زبیر صاحبہ مورخہ 20 مارچ 2004ء کو سول ہسپتال فیصل آباد میں وفات پا گئیں۔ عمر تقریباً 32 سال تھی۔ مکرم بشیر احمد قمر صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد دعا مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب مربی سلسلہ نے کروائی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے دو نومولود بچیوں کے علاوہ ایک بیٹی چھ سال اور ایک بیٹا تین سال کا چھوڑا ہے۔ آپ سید محمد منظور احمد صاحب مرحوم سابق اسٹیشن ماسٹر ربوہ کی بہو اور مکرم سید غلام احمد شاہ صاحب آف کراچی حلقہ صدر کی بیٹی تھیں۔ مرحومہ صوم و صلوٰۃ کی پابند، مہمان نواز، خدمت گزار، نیک سیرت اور بہت ہی خوبیوں کی مالک تھیں احباب کرام سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے نیز پسماندگان کے صبر جمیل کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سی پی ایل نمبر 29